

(خصوصی فیچر) ست کلا س۔ یوگ شیور 07-17 اکتوبر 2017

Posted On: 14 OCT 2017 1:14PM by PIB Delhi

دستکاروں اور بنکروں کی ب۔ بود

۔ پنڈولوم، دستکاری کے جاری۔ ست کلا س۔ یوگ شیوروں کے ذریعے ایک لاکھ 20۔ زار سے زیادہ بنکروں اور دستکاروں کو فائدہ حاصل۔ وگا 421



پاؤل چندرا*

بھارت۔ اتھ سے بنے۔ وئے کپڑوں اور دستکاری کی گوناگوں اشیاء کی وسیع روایات سے مالا مال ملک ہے، جس کی سائنس کرنے والے اور خریدار۔ صرف ملک میں بڑی تعداد میں موجود۔ میں بلکہ۔ بیرونی ملک کے لوگوں کو بھی ہے۔ اپنی طرف راغب کرتی۔ میں۔ چاہے ہے۔ آندھراپردیش اور اڈیش۔ کی نفیس قسم کی بنی اکات سازیاں۔ ون، گجرات کی پٹن پٹولا۔ و یا اترپردیش میں بنارس کی سلک کی سازیاں۔ ون یا مدھی۔ پردیش کی م۔ بیش وری۔ و یا تمل ناڈو کی لکڑی اور پتھر پر کی گئی نقاشی کی دستکاری۔ و، ہے۔ سبھی۔ پنڈولوم اور دستکاری کی وسیع اشیاء دنیا کو فرا۔ م کرتی۔ میں۔

بھارت کے بنکر اور دستکار کپڑے اور دستکاری کی اشیاء کی وسیع اقسام بنانے میں انت۔ ائی محنت سے کام کرتے۔ میں۔ لیکن پھر بھی۔ انھوں سے دکھائی گئی کاریگری اور جادوئی بنائی والی مصنوعات سے ان بنکروں اور دستکاروں کو اتنی آمدنی نہ۔ میں۔ وئی جو ان کی محنت شاق۔ اور ب۔ ترین صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ خام مال کی بہرہ ور قیمت مل سکے۔

بنکروں اور دستکاروں کو، جو زیادہ تر دی۔ ی بھارت میں بستے۔ میں، اپنی مصنوعات کیلئے مارکیٹ تک رسائی حاصل کرنا بھی ب۔ ت مشکل کام ہے۔ اس کے نتیجے میں ان۔ میں اپنی مصنوعات کو فروخت کرنے کیلئے دلالوں یا بچولیوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے، جو منافع ایک بڑا حصہ۔ ژپ کرلیتے۔ میں اور ہے۔ بنکر اور دستکار ون کو مناسب قیمت حاصل کرنے کے بجائے ب۔ ت معمولی معاوضہ۔ مل پاتا ہے۔

کروں اور دستکاروں کو درپیش سنگین چیلنجوں سے نمٹنے کی خاطر ٹیکسٹائل کی مرکزی وزارت ان کی مدد کرنے کیلئے مختلف اقدامات کر رہی ہے۔ ان اقدامات کے حصے کے طور پر وزارت 11۔ روز۔ ”ست کلا س۔ یوگ شیور“ کا انعقاد کر رہی ہے۔ کی کمپ، جو 7 اکتوبر سے شروع۔ وئے۔ میں، 17 اکتوبر تک ملک کے طول و عرض میں لگائے جارہے۔ میں۔ اس اقدام کو پنڈت دین دیال اپادھیائے غریب کلیان ورش کے نام منسوب کیا گیا ہے جو آج۔ ائی پنڈت دین دیال کی صد سال۔ یوم پیدائش کے موقع پر منایا جا رہا ہے۔

ی۔ کمپ ملک میں 200۔ سے زیادہ۔ پنڈولوم کے کلسٹروں اور بنکروں کے سروس سینٹر میں اور 200۔ سے زیادہ دستکاری کے کلسٹروں میں لگائے جارہے۔ میں۔ ہے۔ 228 اضلاع میں 372 مقامات پر لگائے گئے۔ میں تاکہ زیادہ۔ سے زیادہ بنکروں اور دستکاروں کو رسائی حاصل۔ و سکے۔

ٹیکسٹائل کی مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی نے پچھلے م۔ میں ایک ٹوئیٹ میں کہا ہے کہ 21۔ پنڈولوم۔ پنڈی کرافٹ کلسٹروں میں لگائے جانے والے۔ ست کلا س۔ یوگ شیوروں کے ذریعے ایک لاکھ 20۔ سے زیادہ بنکروں اور دستکاروں کو فائدہ حاصل۔ وگا۔ جن ریاستوں میں ان کیمپوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے ان میں آسام، اروناچل پردیش، آندھراپردیش، ب۔ ا، چھتیس گڑھ، مہاراج۔ پردیش،۔ ریان، جموں و کشمیر، جھارکھنڈ، کیرالہ، کرناٹک، مدھی۔ پردیش، م۔ اراشٹر، منی پور، میزورم، ناگالینڈ، اڈیش۔، پنجاب، راجستھان، تمل ناڈو، تلنگانہ، تریپورہ، اتراکھنڈ، اترپردیش اور مغربی بنگال شامل۔ میں۔

کروں اور دستکاروں کو قرض حاصل کرنے میں درپیش مختلف مشکلات سے آگاہی۔ ون کے کی وجہ سے ٹیکسٹائل کی وزارت نے ان کیمپوں میں بنیادی طور پر ان۔ میں قرض کی سہولیات فرا۔ م کرنے پر توجہ۔ مرکز کی ہے۔ بنکروں اور دستکاروں کو خام مال کی خریداری یا اپنی ٹیکنالوجی کو ب۔ تر بنانے، جیسے اپنے۔ تھ کرگھوں کو ب۔ تر بنانے کیلئے قرض کی ضرورت۔ وئی ہے۔

بشش کی جانب پیش رفت کرتے۔ وئے ہے۔ کی کمپ بنکروں اور دستکاروں کو حکومت کی مدد اسٹیم (مائیکروپنٹ ڈیولپمنٹ اینڈ ریفرنٹائنس ایجنسی) کے ذریعے، جو ب۔ ت چھوٹی صنعتوں کو مالی امداد فرا۔ م کرتی۔ میں، قرض فرا۔ م کرنے کی سہولیات پر توجہ دے رہے۔ میں۔

اس کے علاوہ۔ ان کیمپوں میں شرکت کرنے والوں کو۔ تھ کرگھا سمور دھن سہ۔ ایت۔ کے تحت کے تحت ٹیکنالوجی کو ب۔ تر بنانے اور جدید سازوسامان اور آلات کی کٹ کی خریداری کیلئے مدد فرا۔ م کی جائے گی۔ تھ کرگھا اسٹیم کے تحت حکومت بنکروں کو نئے۔ تھ کرگھے خریدنے کیلئے 90 فیصد لاگت خود برداشت کر کے بنکروں کی مدد کرتی ہے۔ ا۔ م بات ہے۔ بھی ہے کہ ان کیمپوں میں بنکروں اور دستکاروں کو ب۔ جان کارڈ (آئی کارڈ) بھی جاری کئے جارہے۔ میں۔

بنکروں اور دستکاروں کو سب سے بڑی پریشانی مارکیٹ تک رسائی حاصل کرنے میں۔ وئی ہے اور اس پریشانی کو دیکھتے۔ وئے کچھ کیمپوں میں نمائش۔ کرافٹ بازار، خریداروں اور فروخت کرنے والوں کی میٹنگیں بھی منعقد کی جا رہی۔ میں۔

ان کیمپوں کا ایک اور ا۔ م پ۔ لو ہے۔ ہے کہ بنکروں کو ”سوت پاس بک“ (پارن پاس بک) بھی جارہی ہے کیونکہ سوت۔ ی بنکروں کیلئے سب سے ا۔ م خام مال ہے۔

اس کے علاوہ۔ بنکروں اور دستکاروں کے بچوں کو تعلیم فرا۔ م کرنے کی ا۔ میت کو تسلیم کرتے۔ وئے ہے۔ کی کمپ ان۔ میں اس معاملے میں بھی مدد فرا۔ م کریں گے کہ۔ و کس طرح این آئی او ایس اور آئی جی این او یو کے ذریعے چلائے جانے والے کورس میں داخلہ لے سکتے۔ میں۔

بچولیوں یا دلالوں کے خاتمے کی کوشش کے طور پر ٹیکسٹائل کی وزارت بنکروں اور دستکاروں کو بھارت اور بیرونی ملکوں میں مارکیٹنگ کے مواقع میں شرکت کرنے میں بنکروں اور دستکاروں کی مدد کر کے ان۔ میں برا۔ راست اپنی مصنوعات فروخت کرنے میں مدد کرتی ہے۔ وزارت۔ مدد نیشنل۔ پنڈولوم ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت فرا۔ م کر رہی ہے۔

اس کے علاوہ۔ ٹیکسٹائل کی وزارت نے پچھلے تین برسوں کے دوران ملک میں مصنوعات کی فروخت کیلئے 849۔ مواقع کا انعقاد کیا ہے جس کیلئے 151.90 کروڑ روپے کی مالی امداد فرا۔ م کی گئی ہے اور جس سے ملک کے 846900۔ بنکروں کو فائدہ پ۔ نچا ہے۔

ست کلا س۔ یوگ شیور بنکروں اور دستکاروں کی ب۔ بود کیلئے ٹیکسٹائل کی وزارت کا ایک بڑا اقدام ہے جس کے نتیجے میں ان شعبوں میں تیزی آئے گی جو ب۔ ت ضروری ہے۔ مثال کے طور پر وزارت نے ”ائ۔ دھاگہ۔ ایپ“ اور ”بنکر مٹر“ ایپ شروع کی۔ میں جن کے ذریعے بنکر سوت اور دیگر خام مال کیلئے آرڈر دے سکتے۔ میں اور جس کی وصولی کے بارے میں جانکاری حاصل کر سکتے۔ میں۔

پنڈولوم اور دستکاری کے شعبوں پر جو زور دیا جا رہا ہے اس کی وجہ ہے۔ بھی ہے کہ ہے شعبے ملک کی معیشت میں وسیع تعاون کرتے۔ میں اور وسیع بیرونی زرمبادلہ حاصل کرنے میں مدد کرتے۔ میں۔ پنڈولوم سیکٹر کو فروغ دینے کی خاطر وزیراعظم نریندر مودی نے 7 اگست 2015 کو پ۔ لا پنڈولوم کا قومی دن کا آغاز کیا تھا۔

پنڈولوم اور دستکاری کے شعبے ملک میں زراعت کے بعد سب سے زیادہ روزگار دینے والے شعبے۔ میں۔ 2016-17 کے ٹیکسٹائل کی وزارت کی رپورٹ کے مطابق۔ پنڈولوم اور۔ پنڈی کرافٹ کے سیکٹروں نے بالترتیب 43.31 لاکھ اور 68.86 لاکھ افراد کو روزگار فرا۔ م کیا ہے۔ دونوں سیکٹر اپنی معیاری مصنوعات کی برآمدت کے ذریعے قابل قدر بیرونی زرمبادلہ بھی کما رہے۔ میں۔

اس کے علاوہ۔ میں اس حقیقت کو بھی نہ۔ میں بھولنا چاہئے کہ۔ پنڈولوم اور دستکاری بھارت کی وراثت کا بیش قیمت اور اثاثہ حصہ ہے جس نے۔ صرف محفوظ اور برقرار رکھنے بلکہ فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

مصنف۔ (۔ لی کی ایک سینٹر صحافی۔ میں۔ (مضمون میں دی گئی رائے مصنف کی ذاتی رائے ہے)*

(م ن و ا ق ر)

(16-10-2017)

U-5192

(Release ID: 1506274) Visitor Counter : 2

